السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی رکھنے کے متعلق اللہ اوراس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟ کیا یہ فرض ہے کہ سنت اوراوراگر سنت ہے تو مؤکدہ یا غیر مؤکدہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی رکھنا واجب ہے انبیاء علیہ السلام کی سنت قدیمہ ہے صحیح احادیث میں اس کی تعبیر بصیغہ امر کی گئی ہے جو وجوب کی دلیل ہے چنانچہ فرمایا:

واعفوا اللحیٰ» یعنی داڑھیاں بڑھاؤ اور بعض الفاظ میں۔«اوفوا-ارخوا-ارجوا-وفروا» ہے۔ »

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ شرح مسلم میں فرماتے ہیں۔

(ومعناہ کلھا: ترکھا علی حالھا ہذا ھو الظاھر من الحدیث الذي تقتضیه الفاظه» (۳/۱۵۱»

"یعنی "ان تمام الفاظ کا مفہوم یہ ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دو حدیث کے ظاہری الفاظ کا تقاضا یہی ہے۔

) دیگر بعض احادیث میں دس امور کو فطرت قرار دیا گیا ہے ان میں سے ایک۔ «اعفاء اللحیة» (داڑھی کا بڑھانا بھی ہے۔)مسلم 3/147

)مزید وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو۔ ("اعتصام"۔11 نومبر 1994ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص812

محدث فتویٰ